اردن: مشنری نرسوں کو ملکہ کا انعام

دو مشنری نرسیں سسٹر انٹونین مولون اور سسٹر گیرارڈا کو سیلی، نرسوں اور دائیوں کے اس گروپ سے تعلق رکھتی ہیں جنہیں مملکت میں طویل عرصے تک جانفشانی سے خدمات سرانجام دینے پر ملکہ اردن کی جانب سے انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب انعامات میں وزیر صحت مسٹر ضحائی ماالتحس نے کہا کہ نرسنگ، معاشرے میں صحت سے متعلق سب سے بڑی خدمت ہے۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ اردن میں نرسوں کی تربیت کس طرح کی جاتی ہے۔ نرسنگ کے چھ کالج موجود ہیں۔ جن میں سالانہ 450 کوالیفائیڈ نرسیں تیار کی جاتی ہیں اور اگلے سال توقع ہے کہ یہاں 550 نرسیں اپنی تربیت مکمل کریں گی۔ اس اضافے کے باوجود اردن کو مزید نرسوں کی ضرورت ہے۔ گذشتہ پانچ سالوں کے دوران نرسوں کی تعداد میں 185 فیصد اضافہ ہوا۔ اور دائیوں میں 17. فیصد۔ اور اس وقت تربیت یافتہ نرسوں کی کل تعداد 2121 ہے۔ تاہم یہ ایک حقیقت ہے کہ اردن کے نرسنگ ہومز اور ہسپتالوں میں ملازم نرسنگ پیشہ افراد میں سے 25 فیصد اردن کے شہری نہیں ہیں۔

(رپورٹ۔ انٹرنیشنل فائڈز سروس)

ایشیا

انڈونیشیا: بشپ بین المذاہب مکالمے کے خواہش مند ہیں

1974ء میں منعقدہ فیڈریشن آف ایشین بشپ کانفرنس کے پہلے اجلاس میں ایشیائی بشپوں نے اس امر پر اتفاق کیا تھا کہ ایشیا میں واقع ہونے کی بنا پر چرچ کو دوسرے مذاہب اور ایشیا میں کثیر التعداد غریبوں کے ساتھ مکالمہ شروع کرنا چاہیے۔ اس فیصلے کے پیش نظر 21 سے 27 اکتوبر تک جکارتہ کے جنوب میں 125 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں فیڈریشن آف ایشین بشپ کانفرنس کے "آفس آف اکومینیکل اینڈ انٹر ریلیجس افیئرز" (اوای آئی اے) اور "آفس فار ہیومن ڈویلپمنٹ" کے ساتھ ایشین نیشنل ڈیپارٹمنٹس نے شرکت کی۔ 1974ء سے اوایچ ڈی ڈی نے سات " بسا" (بی آئی ایس اے) اجلاس منعقد کیے جن کا مقصد مطالعہ اور سماجی معاملات میں چرچ کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنا تھا جبکہ "اوایئیا" (اوای آئی اے) نے بیرا (بی آئی آر اے) کے تیرہ اجلاس منعقد کیے جن کا مقصد کیتھولکوں اور دوسرے مذاہب والوں کے درمیان مکالمے کو پروان چڑھانا تھا۔ اجلاس میں کمبوڈیا، انڈونیشیا، ملائیشیا، فلپائن اور تھائی لینڈ کے نمائندوں کے علاوہ آٹھ بشپوں " پونٹیفیکل کونسل فار انٹر ریلیجس ڈائیلاگ "کی طرف سے